4020 ـ میت دفن کرنے کے بعد قبرستان میں وعظ و تقریر کرنا

سوال

بعض بھائی جنازہ میں شریك لوگوں کو وعظ ونصیحت کرنے کی غرض سے دفن کرنے کے وقت تقریر کرتے ہیں، اس میں شرعی حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہم نے یہ سوال فضيلة الشيخ محمد بن صالح العثيمين رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا تو ان کا جواب تھا:

میں تو اسے ایجاد کردہ بدعات میں شمار کرتا ہوں، یہ ممکن نہیں کہ واعظ یہ دعوی کرتا ہو کہ وہ لوگوں کو وعظ و نصیحت کرنے میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی زیادہ محبت رکھتا ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تو یہ منقول نہیں کہ وہ قبرستان میں لوگوں کو وعظ کیا کرتے تھے.

اس سلسلے جو انتہائی بیان کیا جا سکتا ہے وہ درج ذیل ہے:

ایك دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایك قبر کے پاس پہنچے اور قبر ابھی تیار نہیں ہوئی تھی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور صحابہ کرام بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد بیٹھ گئے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں موت کے وقت اور موت کے بعد ہونے والی اشیاء بتانی شروع کردیں"

زیادہ سے زیادہ یہی وارد ہے، اور اس بنا پر جو بعض لوگ کرتے ہیں وہ ان کا اپنا اجتھاد ہے جو صحیح نہیں، کیونکہ وہ تقریر کرتا ہوا لوگو کو وعظ کرتا ہے.

سوال: ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسے ایك بار کرنا...

جواب:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا، بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو بیٹھے ہوئے لوگوں کی بات چیت کی، اور اس کا مقصد وعظ و تقریر اور خطبہ نہیں تھا.

سوال: ؟

تو اگر کوئی شخص قبر کے پاس بیٹھ جائے اور اس کے ارد گرد لوگ بیٹھ جائیں، اور وہ انہیں ابو داود کی حدیث (براء رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث) سنانی شروع کردے تو کیا اس کا عمل مشروع شمار ہوگا؟

جواب:

غیر مشروع شمار ہوگا؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹھنے کا مقصد وعظ و نصیحت نہیں تھا، بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹھنے کا مقصد یہ تھا کہ قبر کا لحد مکمل کر لیا جائے.

اس میں فرق ہے کہ جو اتفاقیہ طور پر ہو اور جسے قصدا کیا جائے، اور اسی لیے اس کے علاوہ کسی اور جگہ نہیں کیا .